سوال

(165) کیا قبلہ کی طرف پاؤں کرکے لیٹنا جائز ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بہاول پور (پاکستان) سے محمد اشرف رسول لکھتے ہیں

سوال حاضر خدمت ہیں۔ امید ہے جواب صراط مستقیم کی وساطت سے مل جائے گا۔

۱۔ قبلہ (کعبہ) کی طرف پاؤں کرکے لیٹنا جائز ہے؟ جائز ہے تو کوئی دلائل اور اگر ناجائز ہے تو بھی دلائل سے واضح کریں۔

۲۔ بعض حضرات کا کہنا ہے کہ شمال کی جانب بھی پاؤں کرکے نہیں لیٹنا چاہیئے اور نہ ہی شمال کی طرف منہ کرکے پیشاب کرنا چاہیئے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں:

''نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے جب کوئی قضائے حاجت کے لئے بیٹھے تو وہ قبلہ کی طرف نہ منہ کرے نہ پیٹھ۔'' (مسلم شریف)

اس حدیث میں بیت اللہ کی طرف منہ اور پیٹھ کرکے پیشاب یا پاخانہ کرنے سے روک دیا گیا ہے اس کے علاوہ نبی کریم ﷺ سے کوئی ایسا فرمان منقول نہیں جس میں آپ ﷺ نے بیت اللہ کی طرف پاؤں کرکے لیٹنے سے منع فرمایا ہو۔ اس لئے بنیادی طور پر ہم اسے ناجائز نہیں کہہ سکتے۔ کیونکہ پاؤں کرکے لیٹنے سے منع پر ہمارے پاس کوئی دلیل نہیں ہے۔

رہا مسئلہ ادب واحترام کا تو اس میں کوئی شبہ نہیں کہ بیت اللہ کی طرف منہ یا پیٹھ کرکے پیشاب کرنے سے منع کیا گیا اس سے مقصود بیت اللہ کا احترام اور اس کی توقیر ہے۔ اس لئے کچھ لوگ کہتے ہیں کہ پاؤں کرکے لیٹنے میں بھی ایک لحاظ سے بے ادبی ہے اس لئے یہ بھی جائز نہیں۔

ہم اس بارے میں ممانعت کا حکم قطعیت کے ساتھ اس لئے نہیں لگا سکتے کہ اس میں کوئی دلیل قرآن وسنت سے ہمارے سامنے نہیں لیکن اگر کسی علاقے کے عرف عام یا رواج کے مطابق کسی محترم چیز کی طرف پاؤں کرکے لیٹنا بے ادبی کی علامت ہے تو ایسی صورت میں بیت اللہ کی طرف پاؤں کرکے لیٹنے سے بھی پرہیز کرنا چاہیئے اور اگر کوئی عام عادات کے مطابق اسے بے ادبی نہیں سمجھتا اور بے ادبی کے خیال سے وہ پاؤں کعبہ کی طرف نہیں کرتا تو اسے ناجائز نہیں کہا جاسکتا ناجائز قرار دینے کے لئے واضح شرعی دلیل کا ہونا ضروری

ہے۔

ادب واحترام کی وجہ سے بعض بزرگان دین کعبہ کی طرف منہ کرکے تھوکنے سے بھی پرہیز کرتے تھے۔ اب یہ ادب واحترام ہے لیکن کوئی تھوکتا ہے تو اسے آپ ناجائز نہیں کہیں گے کیوں کہ ناجائز قرار دینے کےلئے ہمارے پاس کتاب وسنت سے کوئی ثبوت نہیں ہے۔

جہاں تک شمال کی طرف پاؤں کرکے لیٹنے کا مسئلہ ہے تو اس بارے میں کسی حدیث یا روایت میں کوئی ذکر نہیں کہ شمال کی طرف منہ کرکے پیشاب کرنا یا پاؤں کرکے لیٹنے ناجائز ہے۔ اگر صرف اس دلیل کی وجہ سے ناجائز ہے کہ شمال کی طرف کچھ بزرگان دین کی قبریں یا خانقائیں ہیں یا کوئی بڑی مسجد ہے تو پھر شاید کوئی کونہ بھی ایسا نہ ہو جس طرف کوئی مقدس مقام یا کسی بزرگ کی کوئی قبر نہ ہو۔ اس لئے صرف بیت اللہ تک اس مسئلے کو محدود رکھنا چاہیئے۔ اس کے علاوہ اگر پابندی عائد کریں گے تو اس میں خواہ مخواہ کی تنگی اور تکلیف ہوگی۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص362

محدث فتویٰ